PRESS RELEASE **Media Contacts: Karachi** **Kafil Ahmad** Tel: 021-35311898 Email: ti.pakistan@transparency.org.pk Website: www.transparency.org.pk	**Transparency International Pakistan** 72F/2, 9th Street, Jammi Commercial, Phase 7, DHA Karachi

Transparency International Pakistan Releases Report on Carbon Markets Readiness in Pakistan: Addressing Governance Gaps and Safeguarding Against Integrity Risks

Karachi, 22 September 2025: Transparency International Pakistan has released its report titled "Carbon Markets Readiness in Pakistan: Addressing Governance Gaps and Safeguarding Against Integrity Risks". The report is an assessment of gaps in governance of carbon markets in Pakistan, including identifying challenges and opportunities for achieving high integrity projects based on international best practices.

Ther report notes that Pakistan holds substantial potential in carbon markets, offering both environmental and economic opportunities. If even 10–15% of Pakistan's annual greenhouse gas emissions were addressed through carbon projects, Pakistan could generate 40–75 million tons of tradable carbon credits per year. At current voluntary market prices, this translates to a potential revenue stream of USD 400 million to USD 2.25 billion annually for the country.

However, the report emphasizes that within the current policy guidelines on carbon markets, a critical disjuncture exists between the high-level aspiration to mitigate climate change, and the on-the-ground, functional architecture needed to operationalize sophisticated instruments like carbon markets in Pakistan. It highlights lack of a clear, consolidated national emissions baseline as a significant barrier to carbon markets in Pakistan.

The report further emphasizes that carbon markets are inherently complex and require a high level of technical sophistication in multiple interrelated areas: emissions accounting, monitoring and verification protocols, legal frameworks for carbon ownership and crediting, and the design of market instruments such as registries, caps, and crediting methodologies. While overarching policy frameworks are now present, on-the-ground capacity to implement them remains limited. Pakistan needs a dedicated carbon markets team at the Federal Ministry of Climate Change & Environmental Coordination and provincial climate change departments.

Mr. Kashif Ali, Executive Director TI Pakistan highlighted that "Transparency is one of the most pressing challenges in the development of carbon markets everywhere. Without clear and accessible information on how decisions are made, how benefits are allocated, and what safeguards exist for affected communities, trust in these mechanisms runs the risk of being affected. Clear reporting standards, publicly accessible benefit-sharing frameworks, and robust channels for community participation in carbon market projects are critical to the success of Pakistan's carbon markets as well as bridging transparency gap".

Transparency International Pakistan has provided 10 recommendations to strengthen governance of carbon markets in the country, including A) Establish Robust Data Infrastructure along with developing context-specific baselines for key sectors and project types B) Institutionalize Safeguards, Equity, and Public

Participation with clear framework for Free, Prior and Informed Consent (FPIC) and Grievance Redressal Mechanisms to resolve conflicts around land rights, benefit sharing, Monitoring Reporting Verification (MRV) disputes, and consent violations C) Strengthen Legal and Regulatory Foundations by enacting a Comprehensive Carbon Market Law to serve as the primary legal mandate for all activities related to carbon trading in Pakistan D) Leverage and Upgrade Existing Institutional Mechanisms through creation of a National Carbon Coordination Council (NCCC), a centralized governance body tasked with overseeing carbon market development and coordinating roles across ministries, provinces, and regulatory agencies. E) Establish Dedicated Technical Training and Capacity Building Programs through vertical and horizontal integration. Vertically, Pakistan requires trained personnel at federal, provincial, and district levels who can implement carbon market operations, such as MRV protocols, benefit-sharing arrangements, registry compliance, and climate finance planning. Horizontally, capacity must be developed across ministries, from the Ministry of Climate Change & Environmental Coordination (MoCC&EC) and the Pakistan Bureau of Statistics (PBS), to the Ministry of Energy, provincial forest departments, and economic planning commissions. F) Adopt a Phased, Realistic, and Adaptive Strategy through evaluation of promising pilot projects, such as the Lakhodair Landfill Gas Project, the Sapphire Wind Farm, and the Delta Blue Carbon Mangrove Initiative by feeding learnings into regulatory frameworks G) Strengthen International Linkages for Credibility and Market Access through institutionalizing transparency and disclosure such as public platform or registry that provides visibility into carbon market transactions, authorizations, or project-level safeguards.

Justice (R) Zia Perwez Chairman, TI Pakistan said it is hoped that Federal and Provincial Governments, International Development Partners and Civil Society Stakeholders will take key lessons and recommendations provided in the report to help guide Pakistan benefit better from the carbon markets as strategic tool for climate finance.

Full report can be accessed here:

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے ملک میں کاربن مارکیٹس کے چیلنجز اور مواقعوں سے متعلق نئی رپورٹ جاری کردی

کراچی، 22 ستمبر 2025: ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے، پاکستان میں کاربن مارکیٹس گورننس کے حوالے سے نئی رپورٹ شائع کردی جس میں کاربن مارکیٹ گورننس کی خامیوں، اس شعبے کو لاحق چیلنجز، اور ان مواقعوں کا جائزہ لیا گیا ہے جن کے ذریعے پاکستان میں بین الاقوامی معیارات پر مشتمل پروجیکٹس تشکیل دیے جاسکتے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کاربن مارکیٹ کے حوالے سے کافی صلاحیت رکھتا ہے اور اس حوالے سے یہاں ماحولیاتی اور معاشی مواقع بھی موجود ہیں۔ اگر پاکستان کے صرف 10 سے 15 فیصد کاربن اخراج سے کاربن پروجیکٹس کے ذریعے نمٹا جائے تو پاکستان ہر سال 40 سے 75 ملین ٹن ٹریڈ ایبل کاربن کریڈٹ حاصل کرسکتا ہے۔ موجودہ وولنٹری مارکیٹ قیمتوں کے مطابق، یہ پاکستان کے لیے سالانہ 40 کروڑ سے 2.25 ارب ڈالر کی ممکنہ آمدن کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

رپورٹ میں البتہ، کاربن مارکیٹس کی موجودہ پالیسی گائیڈ لائنز کے اس خلا کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ، ایک طرف تو کلائمٹ چینج سے نمٹنے کے بلند مقاصد رکھے گئے ہیں، تاہم عملی طور کاربن مارکیٹس کے پیچیدہ موضوع کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مؤثر نظام کی کمی ہے۔ یہ اس بات کی نشاندہی بھی کرتا ہے کہ ملک میں کاربن مارکیٹس کے حوالے سے جامع قومی بنیادی معلومات کی بھی کمی ہے جو کاربن مارکیٹس کی تشکیل میں اہم رکاوٹ ہے۔

رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ کاربن مارکیٹس ایک پیچیدہ موضوع ہے اور اس کے مختلف شعبہ جات کے لیے اعلیٰ سطح کی تکنیکی مہارت درکار ہے، جیسے ایمیشن اکاؤنٹنگ، مانیٹرنگ اینڈ ویریفکیشن پروٹوکول، کاربن اورنر شپ اور کریڈٹنگ کے لیے قانونی لائحہ عمل، اور مارکیٹ کے دیگر پہلو یعنی رجسٹریز، کیپس اور کریڈیٹنگ میتھاڈولوجیز۔ ان تمام

پہلوؤں کا پالیسی میں تو احاطہ کیا گیا ہے تاہم عملی طور پر ان مہارتوں کی کمی ہے۔ پاکستان کو وفاق و صوبائی کلائمٹ چینج وزارتوں اور محکموں میں کاربن مارکیٹس کے لیے شعبے کے باصلاحیت افراد پر مشتمل ٹیمز تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کاشف علی کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں کاربن مارکیٹس کے قیام میں شفافیت ایک اہم چیلنج کے طور پر سامنے آرہا ہے۔ اس بات کی آگاہی نہ ہونے کی صورت میں، کہ فیصلہ سازی کس طرح کی جارہی ہے، منافع جات کی تقسیم کس طرح ہورہی ہے، اور متاثرہ کمیونٹیز کے لیے کون سے حفاظتی انتظامات موجود ہیں، ان مکینزمز پر اعتماد متاثر ہوسکتا ہے۔ کاربن مارکیٹ پروجیکٹس میں رپورٹنگ کے واضح معیار، قابل رسائی منافع جات کے فریم ورکس، اور کمیونٹی کی شرکت کے مؤثر ذرائع انہیں کامیاب اور شفاف بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے ملک میں کاربن مارکیٹس گورننس کو مؤثر بنانے کے لیے 10 تجاویز بھی دی ہیں۔ 1) اہم شعبوں اور پروجیکٹس کے لیے مضبوط بنیاد بنانا اور اس کا ڈیٹا انفراسٹرکچر تشکیل دینا۔ 2) تحفظ، برابری اور عوامی شرکت کو واضح فریم ورکس کے ذریعے قانونی بنانا، پیشگی رضا مندی یعنی ایف پی آئی سی، اور شکایات کے ازالے کے نظام کی تشکیل جس کے ذریعے اراضی کے تنازعات، منافع جات کی تقسیم، مانیٹرنگ، رپورٹنگ اور ویریفیکشن سے متعلق اختلافات اور رضا مندی کی خلاف ورزیوں کے تنازعات حل کیے جاسکیں۔ 3) پاکستان میں کاربن کی خرید و فروخت سے متعلق تمام سرگرمیوں کے لیے بنیادی قانونی اختیار کے طور پر ایک جامع کاربن مارکیٹ قانون نافذ کرکے قانونی اور ضابطہ جاتی بنیادوں کو مضبوط بنایا جائے۔ 4) موجودہ ادارہ جاتی نظاموں کو بہتر بنائیں اور قومی کاربن کوآرڈینیشن کونسل (این سی سی) کے قیام کے ذریعے ان کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ یہ کونسل ایک مرکزی حکومتی ادارہ ہوگا جو کاربن مارکیٹس کی نگرانی اور وزارتوں، صوبوں، اور اداروں کو ذمہ داریاں تفویض کرے گا۔ 5) تکنیکی تربیتی اور صلاحیت سازی پروگرام تشکیل دیے جائیں۔ پاکستان کو وفاق، صوبائی اور ضلعی سطحوں پر تربیت یافتہ عملے کی ضرورت ہے جو کاربن مارکیٹس آپریشنز انجام دے سکیں جیسے ایم آر وی پروٹوکولز، منافع جات کی تقسیم، رجسٹری کمپلائنس، اور ماحولیاتی مالی منصوبہ بندی۔ علاوہ ازیں وزارتوں کے درمیان صلاحیت سازی کی بھی ضرورت ہے، جن میں وزارت ماحولیاتی تبدیلی، پاکستان بیورو آف سٹیٹسٹکس، وزارت توانائی، صوبائی جنگلات کے محکمے، اور اقتصادی منصوبہ بندی کمیشنز شامل ہیں۔ 6) ایک مرحلہ وار، حقیقت پسندانہ، اور لچکدار حکمت عملی اپنائی جائے، جس میں بہتر امکانات والے پائلٹ پروجیکٹس جیسے لاکھودیر لینڈفل گیس پروجیکٹ، سیفائر ونڈ فارم، اور ڈیلٹا بلیو کاربن مینگروو انیشی ایٹو کا جائزہ لیا جائے اور ان سے حاصل شدہ تجربات کو ضابطہ جاتی فریم ورکس میں شامل کیا جائے۔ 7) شفافیت اور معلومات افشا کرنے کے عمل کو ادارہ جاتی شکل دی جائے جس کے لیے پبلک پلیٹ فارم یا رجسٹری دستیاب ہو جو کاربن مارکیٹس کی ٹرانزکشن، اتھرائزیشن اور سیف گارڈز کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ اس کے ذریعے بین الاقوامی روابط مضبوط کیے جائیں تاکہ کاربن مارکیٹس پر اعتبار قائم ہو اور مزید مارکیٹس تک رسائی حاصل ہو۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے چیئرمین جسٹس (ر) ضیا پرویز کا کہنا ہے کہ امید کی جاتی ہے کہ وفاق و صوبائی حکومتیں، بین الاقوامی ڈویلپمنٹ پارٹنرز، اور سول سوسائٹی اسٹیک ہولڈرز اس رپورٹ میں دی گئی اہم تجاویز اور اسباق سے رہنمائی حاصل کریں گے تاکہ پاکستان کاربن مارکیٹس سے بطور ایک تزویراتی (اسٹریٹجک) ماحولیاتی مالیاتی ذریعہ، بہتر فائدہ اٹھا سکے۔